چونویں دعا

غم و اندوہ سے نجات حاصل کرنے کیلئے حضرت (ع) کی دُعا:

یَا فَارِجَ الْهَمِّ وَ كَاشِفَ الْغَمِّ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ رَحِيْمَهُمَا صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْرُجْ هَمِّىْ وَاكْشِفْ غَمِّىْ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ نِ اعْصِمْنِىْ وَ طَهِّرْنِىْ وَاذْهَبْ بِبَلِيَّتِىْ (وَ اقْرَأْ اٰيَةَ الْكُرْسِيِّ وَ الْمُعَوِّذَتَيْنِ وَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَ قُلْ) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ سُؤَالَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهٗ وَ ضَعُفَتْ قُوَّتُهٗ وَ كَثُرَتْ ذُنُوْبُهٗ سُؤَالَ مَنْ لَا يَجِدُ لِفَاقَتِهٖ مُغِيْثًا وَ لَا لِضَعْفِهٖ مُقَوِّيًا وَ لَا لِذَنْبِهٖ غَافِرًا غَيْرَكَ يَا ذَاالْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ اَسْاَلُكَ عَمَلاً تُحِبُّ بِهٖ مَنْ عَمِلَ بِهٖ وَ يَقِيْنًا تَنْفَعُ بِهٖ مَنِ اسْتَيْقَنَ بِهٖ حَقَّ الْيَقِيْنِ فِىْ نَفَاذِ اَمْرِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاقْبِضْ عَلَى الصِّدْقِ نَفْسِىْ وَاقْطَعْ مِنَ الدُّنْيَا حَاجَتِىْ وَاجْعَلْ فِيْمَا عِنْدَكَ رَغْبَتِىْ شَوْقًا اِلٰى لِقَآئِكَ وَ هَبْ لِىْ صِدْقَ التَّوَكُّلِ عَلَيْكَ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ كِتَابٍ قَدْخَلَا وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كِتَابٍ قَدْخَلَا اَسْئَلُكَ خَوْفَ الْعَابِدِيْنَ لَكَ وَ عِبَادَةَ الْخَاشِعِيْنَ لَكَ وَ يَقِيْنَ الْمُتَوَكِّلِيْنَ عَلَيْكَ وَ تَوَكُّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَيْكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ رَغْبَتِىْ فِىْ مَسْاَلَتِىْ مِثْلَ رَغْبَةِ اَوْلِيَآئِكَ فِىْ مَسَآئِلِهِمْ وَ رَهْبَتِىْ مِثْلَ رَهْبَةِ اَوْلِيَآئِكَ وَاسْتَعْمِلْنِىْ فِىْ مَرْضَاتِكَ عَمَلاً لَا اَتْرُكُ مَعَهٗ شَيْئًا مِنْ دِيْنِكَ مَخَافَةَ اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ حَاجَتِىْ فَاَعْظِمْ فِيْهَا رَغْبَتِىْ وَ اَظْهِرْ فِيْهَا عُذْرِىْ وَ لَقِّنِىْ فِيْهَا حُجَّتِىْ وَ عَافِ فِيْهَا جَسَدِىْ اَللّٰهُمَّ مَنْ اَصْبَحَ لَهٗ ثِقَةٌ اَوْ رَجَآءٌ غَيْرُكَ فَقَدْ اَصْبَحْتُ وَ اَنْتَ ثِقَتِىْ وَ رَجَآئِىْ فِى الْاُمُوْرِ كُلِّهَا فَاقْضِ لِىْ بِخَيْرِهَا عَاقِبَةً وَ نَجِّنِىْ مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ الْمُصْطَفٰى وَ عَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ.

اے رنج و اندوہ کے برطرف کرنے والے اور غم و الم کے دُور کرنے والے۔ اے دُنیا و آخرت میں رحم کرنے والے اور دونوں جہانوں میں مہربانی فرمانے والے تو محمد (ص) اور ان کی آل (ع) پر رحمت نازل فرما اور میری بےچینی کو دُور اور میرے غم کو برطرف کر دے۔ اے اکیلے اے یکتا! اے بےنیاز! اے وہ جس کی کوئی اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے میری حفاظت فرما اور مجھے (گناہوں سے) پاک رکھ اور میرے رنج و الم کو دور کر دے (اس مقام پر آیۃ الکرسی، قُل اعوذ بربّ النّاس، قل اعُوذ بربّ الفلق اور قل ھو اللہ احد، پڑھو اور یہ کہو) بارالٰہا! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اس شخص کا سوال جس کی احتیاج شدید، قوت و توانائی ضعیف اور گناہ فراواں ہوں۔ اس شخص کا سا سوال جسے اپنی حاجت کے موقع پر کوئی فریاد رس، جسے اپنی کمزوری کے عالم میں کوئی پُشت پناہ اور جسے تیرے علاوہ ____ ! اے جلالت و بزرگی والے! ______ کوئی گناہوں کا بخشنے والا دستیاب نہ ہو۔ بارالٰہا! میں تجھ سے اس عمل (کی توفیق) کا سوال کرتا ہوں کہ جو اس پر عمل پیرا ہو تو اسے دوست رکھے اوت ایسے یقین کا کہ جو اس کے ذریعہ تیرے فرمان قضاء پر پُوری طرح متیقین ہو تو اس کے باعث تو اسے فائدہ و منفعت پہنچائے۔ اے اللہ! محمد (ص) اور ان کی آل (ع) پر رحمت نازل فرما اور مجھے حق و صداقت پر موت دے اور دُنیا سے میری حاجت و ضرورت کا سلسلہ ختم کر دے اور اپنی ملاقات کے جذبہ اشتیاق کی بنا پر اپنے ہاں کی چیزوں کی طرف میری خواہش و رغبت قرار دے اور مجھے اپنی ذات پر صحیح اعتماد و توکل کی توفیق عطا فرما۔ میں تجھ سے سابقہ نوشتہ تقدیر کی بھلائی کا طالب ہوں اور سابقہ سرنوشت تقدیر کی بُرائی سے پناہ مانگتا ہوں۔ میں تیرے عبادت گزار

urdu.duas.org

بندوں کے خوف ، عجز و فروتنی کرنے والے کی عبادت ، توکل کرنے والوں کے یقین اور ایمان داروں کے اعتماد و توکل کا تجھ سے خواستگار ہوں۔ بارالہا ! طلب سوال میں میری خواہش و رغبت کو ایسا ہی قرار دے جیسی طلب و سوال میں تیرے دوستوں کی تمنا و خواہش ہوتی ہے اور میرے خوف کو بھی اپنے دوستوں کے خوف کے مانند قرار دے اور مجھے اپنی رضا و خوشنودی میں اس طرح برسر عمل رکھ کہ میں تیرے مخلوقات میں سے کسی ایک کے خوف سے تیرے دین کی کسی بات کو ترک نہ کروں ۔ اے اللہ! یہ میری حاجت ہے اس میں میری توجہ و رغبت کو عظیم کردے۔ میرے عُذر کو آشکارا کر اور اس کے بارے میں مجھے دلیل و حجت کی تعلیم کر اور اس میں میرے جسم کو صحت و سلامتی بخش ۔ اے اللہ ! جسے بھی تیرے سوا دوسرے پر بھروسا یا امید ہو تو میں اس عالم میں صُبح کرتا ہوں کہ تمام امور میں تو ہی اعتماد و امید کا مرکز ہوتا ہے۔ لہذا جو امور بلحاظ انجام بہتر ہوں وہ میرے لئے نافذ فرما اور مجھے اپنی رحمت کے وسیلہ سے گمراہ کرنے والے فتنوں سے چھٹکارا دے ۔ اے تمام رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اور اللہ رحمت نازل کرے ہمارے سیّد و سردار فرستادۂ خدا محمد مصطفٰے پر اور ان کی پاک و پاکیزہ آل (ع) پر۔

urdu.duas.org